بفیضانِ نظر سِراجُ الْاُمَّہ، کاشِفُ الْغُمَّہ، امامِ اعظم، فَقیہِ اَفْخَم حضرتِ سیِّدُنا **امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت** رَحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِ سُنَّت، مجدِّدِ دین وملّت، شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رَحمۃُ الرَّحمٰن

جلد: 1
شمارہ: 1
رَمَضَانُ الْمُبَارَک ۱۴۴۰ھ
مئی 2019ء

(ویب ایڈیشن)

اسلامی بہنوں کا ماہنامہ

(دعوتِ اسلامی)

(Web Edition)

ڈاک کا پتہ: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ
پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی)
☆ اسلامی بہنوں کا ماہنامہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود ہے
https://www.dawateislami.net

تاثرات (Feedback) کے لئے

اپنے تاثرات، مشورے اور تجاویز نیچے دیئے گئے ای میل ایڈریسز پر بھیجئے

Khatoon.mahnama@dawateislami.net
mahnama@dawateislami.net

اسلامی بہنوں کا ماہنامہ

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام کم و بیش دنیا بھر میں پہنچ چکا ہے اور 107 سے زائد شعبہ جات (Departments) میں خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے۔

نیکی کی دعوت عام کرنے کے مختلف ذرائع: دعوتِ اسلامی مدنی قافلے، مسجد درس، چوک درس، مدنی دورہ، جامعات المدینہ، مدارس المدینہ، مدنی چینل اور دیگر ذرائع سے نیکی کی دعوت عام کررہی ہے۔

نیکی کی دعوت کو مزید بڑھانے کے لئے جنوری 2017ء بمطابق ربیع الآخر 1438ھ سے دعوتِ اسلامی نے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا آغاز کیا۔ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" نے منظرِ عام پر آتے ہی اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی خوب توجہ حاصل کی اور اس کی ماہانہ اشاعت اتنی کثیر تعداد میں ہونے لگی جس کی مثال بالخصوص مذہبی ماہناموں میں نہیں ملتی۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی کامیابی کا سفر گزشتہ تقریباً ڈھائی سال سے جاری و ساری ہے۔ اس میں اسلامی بہنوں کے لئے بھی تقریباً 4 صفحات شامل ہوتے ہیں۔ اسلامی بہنیں ہمارے معاشرے کا نہ صرف ایک اہم حصہ ہیں بلکہ آبادی کے لحاظ سے بھی عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے۔ گھروں میں مدنی ماحول بنانے اور آنے والی نسلوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے اسلامی بہنوں کی درست اسلامی تربیت بہت ضروری ہے۔

دعوتِ اسلامی کا مدنی کام اسلامی بھائیوں کی طرح اسلامی بہنوں میں بھی دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، گھر درس، مدنی حلقے، مختلف کورسز، مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ خوب برکتیں لٹا رہے ہیں۔ الحمد للہ اسلامی بہنوں کے الگ "اسلامی بہنوں کا ماہنامہ" کا ویب ایڈیشن دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر جاری کیا جارہا ہے۔

"اسلامی بہنوں کا ماہنامہ" میں کیا کیا ہے؟ اس ماہنامے میں اسلامی بہنوں کو نہ صرف دینی معلومات فراہم کی جائیں گی بلکہ امورِ خانہ داری اور اولاد کی تربیت سے متعلق رہنمائی کا سلسلہ بھی ہوگا ● قرآنِ کریم کی روشنی میں ● شرح حدیث ● اسلامی عقائد ● معجزاتِ رسول ● کرنے کے کام ● نہ کرنے کے کام ● نیک عورتیں اور ● گھریلو ٹوٹکے سمیت مختلف سلسلے اپنی بہاریں لٹائیں گے۔

اسلامی بہنو! "اسلامی بہنوں کا ماہنامہ" کا نہ صرف خود مطالعہ فرمائیے بلکہ دوسری اسلامی بہنوں کو بھی اس کا تعارف کرواکر پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔

اس ماہنامے کے متعلق آپ بھی اپنے مفید مدنی مشورے، تجاویز اور تاثرات ضرور بھیجئے۔

mahnama@dawateislami.net

"عالمی مجلس مشاورت"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی
مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت
تمہارے لئے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار، 1/422، حدیث:3149)

مناجات

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا حرم کی ہے

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا حرم کی ہے
بارش اللہ کے کرم کی ہے
آمنہ کے مکاں پہ روز و شب
بارش اللہ کے کرم کی ہے
یاالٰہی! غمِ مدینہ دے
التجا مصطفےٰ کے غم کی ہے
قلبِ مُضطر کی لاج رکھ مولیٰ
یہ صدا میری چشمِ نَم کی ہے
نوری چادر تنی ہے کعبے پر
بارش اللہ کے کرم کی ہے
سبز گُنبد پہ رحمتیں ہیں اور
بارش اللہ کے کرم کی ہے
اپنی اُمت کی مغفرت ہو جائے
آرزو شافعِ اُمَم کی ہے
کاش ہر سال حج کرے عطارؔ
عرض بدکار پر کرم کی ہے

وسائلِ بخشش، ص140

ازامیرِ اہلسنّت دامت برکاتہمُ العالیہ

نعت

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر

سیرِ گُلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سُوئے جنت کون جائے دَر تُمھارا چھوڑ کر
سَرگُزشتِ غم کہوں کس سے تیرے ہوتے ہوئے
کس کے در پہ جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر
بے لِقائے یار اُن کو چین آجاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سِدرہ چھوڑ کر
مر ہی جاؤں میں اگر اس دَر سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمارِ غم قُربِ مسیحا چھوڑ کر
ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر
کس تمنا پر جئیں یا رب اَسیرانِ قَفَس
آ چکی بادِ صبا باغِ مدینہ چھوڑ کر
بخشوانا مجھ سے عاصی کا رَوا ہو گا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو اُن کے در پہ جاتے ہیں حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

ذوقِ نعت، ص133

ازمولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

استغاثہ

ہے رتبہ اس لئے کونین میں عصمت کا عفت کا

ہے رتبہ اس لئے کونین میں عصمت کا عفت کا
شرف حاصل ہے اُن کو دامنِ زہرہ سے نسبت کا
نبی کے دل کی راحت اور علی کے گھر کی زینت ہیں
بیاں کس سے ہو ان کی پاک طِینت پاک طلعت کا
رسولُ اللہ کی جیتی جاگتی تصویر کو دیکھا
کیا نظارہ جن آنکھوں نے تفسیرِ نبوت کا
نبی کی لاڈلی، بیوی ولی کی، ماں شہیدوں کی
یہاں جلوہ نبوت کا، ولایت کا، شہادت کا
وہ چادر جس کا آنچل چاند سورج نے نہیں دیکھا
بنے گی حشر میں پردہ گنہ گارانِ اُمت کا
بتول و فاطمہ زہرہ لقب اس واسطے پایا
کہ دنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنّت کی نکہت کا
نبی کے دل کی راحت اور علی کے گھر کی زینت ہیں
بیاں کس سے ہو انکی پاک طینت پاک طلعت کا
اگر سالکؔ بھی یارب دعویٔ جنت کرے حق ہے
جو وہ زہرہ کی ہے یہ بھی تو ہے خاتونِ جنت کا

دیوانِ سالک، ص33

ازمفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

بیٹی زحمت نہیں رحمت ہے

اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌۚ(۵۸) یَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖؕ اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِؕ﴾ (پ14، النحل:58)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصے سے بھرا ہوتا ہے۔ اس بشارت کی برائی کے سبب لوگوں سے چھپا پھرتا ہے۔ کیا اسے ذِلّت کے ساتھ رکھے گا یا اسے مٹی میں دبا دے گا؟

زمانۂ جاہلیت کا دستور

زمانۂ جاہلیت میں دستور یہ تھا کہ جب کسی شخص کی بیوی کے ہاں زچگی (Pregnancy) کے آثار ظاہر ہوتے تو وہ شخص بچہ پیدا ہو جانے تک اپنی قوم سے چھپا رہتا، پھر اگر اسے معلوم ہوتا کہ بیٹا پیدا ہوا ہے تو وہ خوش ہو جاتا اور اپنی قوم کے سامنے آ جاتا۔ اگر یہ پتا چلتا کہ اس کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی ہے تو وہ غمزدہ ہو جاتا اور شرم کے مارے کئی دنوں تک لوگوں کے سامنے نہ آتا، اس دوران غور کرتا رہتا کہ اس بیٹی کے ساتھ وہ کیا کرے؟ آیا ذِلّت برداشت کر کے اس بیٹی کو اپنے پاس رکھے یا اسے زندہ درگور کر دے جیسا کہ مُضَر، خُزاعہ اور تمیم قبیلے کے کئی لوگ اپنی لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ (ماخوذ از صراط الجنان، 5/337، خازن، النحل، تحت الآیۃ:59، 3/127، 128 ملخصاً)

آٹھ بیٹیوں کو زندہ درگور کیا!

حضرتِ سیِّدُنا قیس بن عاصِم رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عَرض کی: میں نے زمانۂ جاہِلیّت میں اپنی آٹھ بیٹیوں کو زندہ درگور (یعنی زندہ دفن) کیا ہے۔ محبوبِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر ایک کے بدلے ایک غلام آزاد کرو۔ عرض کی: میرے پاس اونٹ ہیں۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: چاہو تو ہر ایک کی طرف سے ایک بَدَنہ نَحْر (یعنی اونٹ کی قربانی) کر دو۔

(کنزُالعمال، جز:1، 2/231، حدیث:4687)

لڑکی پیدا ہونے پر رنج کرنا کافروں کا طریقہ ہے

مذکورہ آیتِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ لڑکی پیدا ہونے

پر رنج کرنا کافروں کا طریقہ ہے۔ فی زمانہ مسلمانوں میں بھی بیٹی پیدا ہونے پر غمزدہ ہو جانے، چہرے سے خوشی کا اظہار نہ ہونے، مبارک باد ملنے پر جھینپ جانے، مبارک باد دینے والے کو باتیں سنا دینے، بیٹی کی ولادت کی خوشی میں مٹھائی بانٹنے میں عار (شرم) محسوس کرنے، صرف بیٹیاں پیدا ہونے کی وجہ سے ان کی ماؤں پر ظلم وستم کرنے اور انہیں طلاقیں دے دینے تک کی خبریں ہیں، حالانکہ بیٹی پیدا ہونے اور اس کی پرورش کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ (ماخوذ از صراط الجنان، 5/337)

بیٹیوں کے فضائل

چند فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ کیجئے:

☆ بیٹیوں کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحبّت کرنے والیاں ہیں۔ (مسندِ احمد، 6/134، حدیث: 17378)

☆ جس کے یہاں بیٹی پیدا ہو اور وہ اُسے تکلیف نہ دے، نہ بُرا جانے اور نہ ہی بیٹے کو بیٹی پر فضیلت دے تو اللہ پاک اُس شخص کو جنّت میں داخِل فرمائے گا۔

(المستدرک، 5/248، حدیث: 7428)

☆ جس شخص پر بیٹیوں کی پرورش کا بوجھ آپڑے اور وہ ان کے ساتھ حُسنِ سُلوک (یعنی اچھا برتاؤ) کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنّم سے روک بن جائیں گی۔

(مسلم، ص1084، حدیث: 6693)

اللہ کریم مسلمانوں کو عقلِ سلیم عطا کرے اور جس طرح وہ بیٹا پیدا ہونے پر خوشی سے پھولے نہیں سماتے اسی طرح بیٹی پیدا ہونے پر بھی خوشی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اُمُّ المؤمنین
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدتُنا فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا: اَیْ بُنَیَّۃُ اَلَسْتِ تُحِبِّیْنَ مَا اُحِبُّ یعنی اے میری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں۔ اس پر رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: فَاَحِبِّیْ ھٰذِہٖ تو اس (یعنی عائشہ صدیقہ) سے محبت کرو۔ (مسلم، ص1017، حدیث: 6290)

شرح حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اے فاطمہ! تم عائشہ صدیقہ سے محبت و الفت کرو اور کوئی بات ایسی نہ کرو جو انہیں تکلیف دے کیونکہ ان کی تکلیف سے مجھے تکلیف ہو گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اُمُّ المؤمنین عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا) سے محبت حُضورِ انور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) سے محبت ہے، ان سے عداوت (دشمنی) حضور سے عداوت ہے، ان کی تکلیف حُضور کی تکلیف ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/501 ملخصاً)

سب سے زیادہ محبوب سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بہت زیادہ محبت فرمایا کرتے تھے۔ حضرت سیدنا عَمْرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا کہ لوگوں میں آپ کو سب سے زیادہ کون محبوب ہے؟ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: عائشہ۔ (بخاری، 2/519، حدیث: 3662)

اندازِ محبت نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے محبت کا عالَم یہ تھا کہ آپ بیان فرماتی ہیں: میں گوشت کی ہڈی سے کچھ گوشت کھا کر حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پیش کرتی تو آپ بھی اسی جگہ اپنا دہن مبارک رکھ کر گوشت تناول فرماتے اور میں پیالے میں پانی پی کر رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پیالہ دیتی تو آپ پیالے میں اسی جگہ سے پانی نوش فرماتے جس جگہ سے میں نے پیا ہوتا۔ (ابوداؤد، 1/121، حدیث: 259 ملخصاً)

حضرت عمر کا اندازِ عقیدت حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جب اُمّہاتُ المؤمنین کے لئے دس ہزار درہم مقرر کئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے دو ہزار درہم مزید بڑھا دیئے اور فرمایا: بے شک یہ (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) حبیبۂ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں۔ (مستدرک للحاکم، 5/10، رقم: 6783) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے 17 رمضان 57ھ کو وصال فرمایا تو ان کے گھر سے رونے کی آواز آئی، اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باندی کو بھیجا کہ خبر لائیں۔ باندی نے آکر وصال کی خبر سنائی تو حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بھی رونے لگیں اور فرمایا کہ اللہ پاک ان پر رَحْمت فرمائے، وہ (یعنی عائشہ صدیقہ) اپنے والدِ ماجد کے بعد نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سب سے زیادہ محبوب تھیں۔ (مدارج النبوت، 2/473)[1]

بنتِ صدّیق آرامِ جانِ نبی　اُس حریمِ براءت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ　اُن کی پُر نور صورت پہ لاکھوں سلام

---

(1) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سیرت کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "فیضانِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا" پڑھئے

اللہ کریم کی ذات و صفات سے متعلق عقائد

عقیدہ کیا ہے؟ عقیدہ کے لُغوی معنیٰ دل میں جمایا ہوا یقین، ایمان اور اِعتِقاد کے ہیں۔ عقیدہ کی جمع ”عقائد“ ہے۔ مؤمن ہونے کیلئے جن باتوں کی دل سے تَصدِیق اورزبان سے اِقرار ضَروری ہے ان کو ”اسلامی عقائد“ کہا جاتا ہے۔

عقیدہ کی اہمیت عقائد کی اصلاح و دُرستگی کے بغیر اچّھے سے اچّھا عمل بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول نہیں۔ اگر کوئی انسان کثیر نیک اَعمال کا ذَخیرہ جمع کرلے لیکن اس کے عقائد میں خرابی ہوتو اَعمال کا یہ ذَخیرہ راکھ کا ڈھیر ثابت ہوگا۔ ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے ضَروری ہے کہ دینِ اسلام کے بنیادی عقائد کی معلومات حاصل کرکے اپنے ایمان کی حفاظت کرے۔ ”اسلامی بہنوں کا ماہنامہ“ کے اس سلسلے میں بُنیادِی اسلامی عقائد میں سے منتخب باتیں آسان انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

1 اللہ کریم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا 2 آسمان، زمین، چاند، تارے، آدمی، جانور اور جتنی چیزیں ہیں سب کو اُسی نے پیدا فرمایا 3 روزی دینا، زندہ کرنا اور مارنا اس کے اِختیار میں ہے 4 وہ سب کا مالک ہے 5 وہ جو چاہے کرے، اس کے حکم میں کوئی مُداخَلت نہیں کرسکتا 6 تمام خُوبیاں اور کمالات اللہ کریم میں موجود ہیں جبکہ ہر عیب و نقصان اور بُرائی سے وہ پاک ہے 7 وہ ہر ظاہر اور چُھپی چیز کو جانتا ہے، کوئی چیز اس کے علم سے باہَر نہیں 8 جیسے اللہ پاک کی ذات ہمیشہ سے ہے، اس کی تمام صِفات (یعنی خوبیاں) بھی ہمیشہ سے ہیں 9 اللہ کریم ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ مہربان، رَحم فرمانے والا، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا ہے 10 اس کی پکڑ نہایت سخت ہے جس سے اُس کے چھوڑے بغیر کوئی نہیں چھوٹ نہیں سکتا 11 عزّت، ذِلّت اس کے اختیار میں ہے، جسے چاہے عزّت دے، جسے چاہے ذلیل کرے 12 اُس کا ہر کام حِکْمت پر مشتمل ہے، چاہے وہ حِکْمت بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے 13 اُس کی نعمتیں اور احسان بے شُمار ہیں 14 وہی اِس کا حق دار ہے کہ اس کی عِبادت کی جائے، کوئی دوسرا عِبادت کے لائق نہیں 15 اللہ کریم کسی کا باپ ہے نہ بیٹا، اس کی کوئی بیوی اور رشتے دار بھی نہیں۔ (ماخوذ از کتاب العقائد، ص12)

نوٹ اس مختصر مضمون میں صرف منتخب (Selected) اور آسان 15 عقائد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے بہارِ شریعت کا پہلا حصّہ ملاحظہ فرمائیے۔

اللہ کریم ہمیں زندگی بھر دُرست اسلامی عقائد پر قائم فرمائے، انہیں پر ایمان و عافیت کے ساتھ موت عطا فرمائے اور ان کی برکت سے جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیارے نبی کے پیارے معجزے

سورج پلٹ آیا

اللہ پاک نے انسانوں کی ہدایت کے لئے بہت سے نبیوں رسولوں کو دنیا میں بھیجا جنہوں نے انسانوں کو اللہ کریم کے دِین کی دعوت دی اور کُفر وشِرک وغیرہ گناہوں سے منع فرمایا۔ سچے نبی کی پہچان کے لئے اللہ کریم نے انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو معجزات عطا فرمائے تاکہ اِن کے ذریعے لوگوں کو ان کے سچّا نبی ہونے کی تصدیق حاصل ہو۔

معجزہ کیا ہے؟ وہ عجیب وغریب اور عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے کام جو عادتاً (یعنی عام طور پر) ناممکن (Impossible) ہوں جیسے مُردوں کو زندہ کرنا، اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر دینا، انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کرنا وغیرہ، ایسی باتیں اگر نبوت کا دعویٰ کرنے والے سے اس کی تائید میں ظاہر ہوں تو ان کو ”معجزہ“ کہتے ہیں۔

(کتاب العقائد، ص19 بتصرف)

مختلف انبیا کے معجزات اللہ پاک نے مختلف نبیوں اور رسولوں کو مختلف معجزات سے نوازا مثلاً حضرت سیّدُنا موسیٰ علیہ السَّلام کی لاٹھی اَژدَھا بَن جاتی۔ آپ علیہ السَّلام کو یدِ بیضاء کا معجزہ بھی عطا ہوا یعنی اپنے دائیں (Right) ہاتھ کو بائیں (Left) بغل کے نیچے داخل کرکے نکالتے تو وہ سورج کی طرح روشن ہوتا۔ حضرت سیّدُنا داوٗد علیہ السَّلام کے ہاتھوں میں لوہا آٹے کی طرح نرم ہو جاتا۔ حضرت سیّدُنا عیسیٰ علیہ السَّلام مٹی سے پرندے کی شکل بناکر اس میں پھونک مارتے تو وہ زندہ ہوکر اُڑ جاتا، پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مَرَض والوں کو ٹھیک کر دیتے اور مُردوں کو زندہ فرمادیتے وغیرہ۔

معجزاتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یوں تو انبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کو بہت سے معجزے عطا ہوئے لیکن سب سے زیادہ معجزات ہمارے پیارے نبی، محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ظاہر ہوئے۔ معجزاتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے عنوان پر علمائے اسلام نے بہت سی کتابیں بھی تصنیف فرمائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ ہر مہینے ”اسلامی بہنوں کا ماہنامہ“ کے اس صفحے پر اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مختلف معجزات کا تذکرہ کیا جائے گا۔ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ انہیں خود پڑھنے کے علاوہ اپنے بچّوں اور مَحارِم کو بھی پڑھانے یا سنانے کا اہتمام فرمائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم ذکرِ معجزاتِ رسول کی برکت سے آپ کے گھر پر اللہ پاک کی رحمتوں کی بارش ہوگی۔

سورج پلٹ آیا ایک مرتبہ سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نمازِ ظہر ادا فرما کر حضرتِ سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم کو کسی کام سے روانہ فرمایا۔ جب سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نمازِ عصر ادا فرما چکے تو اب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی واپسی ہوئی اور حُضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کے گھٹنے پر سَر مبارک رکھ کر آرام فرمانے لگے۔(اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نیند کی خاطر آپ نے نمازِ عصر نہ پڑھی یہاں تک کہ) سورج غروب ہوگیا۔(بیدار ہونے کے بعد) رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دریافت فرمایا: اے علی! تم نے نماز پڑھ لی؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دُعا فرمائی: اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ کَانَ فِیْ طَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ فَارْدُدْ عَلَیْہِ الشَّمْسَ یعنی اے اللہ! یقیناً علی تیری اور تیرے رسول کی اطاعت میں مصروف تھے لہٰذا تو ان کے لئے سورج کو واپس لوٹا دے۔ حضرت بی بی اسماء بنتِ عُمَیس رضی اللہ عنہا کا بیان ہے: میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا اور پہاڑوں کی چوٹیوں اور زمین پر ہر طرف دھوپ پھیل گئی۔ حضرتِ سیّدنا علیُّ الْمُرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم نے وُضو کرکے نمازِ عصر ادا فرمائی اور پھر سورج دوبارہ غروب ہوگیا۔

(معجم کبیر،24/145، حدیث:382ملخصاً، زرقانی علی المواھب،6/485)

سورج کو فارسی زبان میں خورشید کہتے ہیں اور اس کا مُخَفَّف (Short Form) "خُور" ہے۔ امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس مبارَک معجزے کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

اِشارے سے چاند چیر دیا　　چھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا　　یہ تاب و تواں تمہارے لئے

ماں کے نام

اپنی اولاد کو جھوٹ مت سکھائیے

بنتِ سیّد ضیاء الحق عطّاریہ مدنیہ

ماں کی گود اولاد کے لئے سب سے پہلی دَرْسگاہ ہوتی ہے، اس دَرْسگاہ سے بچّہ ابتدا میں جو کچھ سیکھ لیتا ہے اس کے اَثرات اس کی باقی زندگی پر ضَرور مُرتّب ہوتے ہیں۔ اس لئے ماں کو چاہئے کہ اپنے قول، فعل اور کِردار کو سُتھرا اور پاکیزہ رکھے، ان تمام باتوں سے خود کو بچائے جو بچّے کی دُرُست اسلامی تربیت میں رُکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں۔ اولاد کی دُرُست تربیت میں رُکاوٹ بننے والی باتوں میں سے ایک بڑی رکاوٹ جُھوٹ ہے۔

بعض نادان مائیں وقتاً فوقتاً نہ صرف خود اولاد کے سامنے جُھوٹ بولتی ہیں بلکہ ان سے جُھوٹ بُلوا کر گویا اس معاملے میں ان کی عملی تربیت (Practical Training) کرتی ہیں۔ اس طرح کی چند مثالیں ملاحَظہ فرمائیں اور ان سے بچنے کی سچّی نیّت فرمائیں:

جُھوٹے وعدے بعض مائیں بچّوں کو بہلانے کے لئے جُھوٹ بول دیتی ہیں مثلاً: اگر بچّہ کسی بات پر ضِد کررہا ہے تو اس کو مَنانے کے لئے کھانے پینے کی کوئی چیز مثلاً ٹافی یا

کوئی کِھلونا وغیرہ دِلوانے کا وعدہ کرلیتی ہیں لیکن پھر اسے پورا نہیں کرتیں۔ ایسی عورتوں کو اس حدیثِ پاک سے دَرْس حاصل کرنا چاہئے کہ حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمارے گھر تشریف فرما تھے کہ میری والدہ نے مجھے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہا کہ اِدھر آؤ میں تمہیں کچھ دُوں گی۔ رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دریافت فرمایا: تم نے اسے کیا دینے کا اِرادہ کیا ہے؟ عرض کی: میں اسے کھجور دُوں گی۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسے کچھ نہ دیتیں تو تمہارا ایک جُھوٹ لکھ دیا جاتا۔(ابوداؤد، 4/387، حدیث:4991)

یاد رکھئے! اس طرح وقتی طور پر تو بچّہ بہل جاتا ہے مگر رفتہ رفتہ اسے بھی سمجھ آجاتی ہے کہ اس کے ساتھ جُھوٹ بولا جارہا ہے، یوں اسے بھی جھوٹ بولنے کی ترغیب ملتی ہے۔

کچھ نہیں کہوں گی بعض اوقات کسی غلطی کی سزا سے بچنے کے لئے بچّہ ماں سے جُھوٹ بول دیتا ہے مگر ماں سچ جاننے کیلئے اسے یہ بہلاوا دیتی ہے کہ وہ سچ بتادے تو اسے کچھ نہیں کہا جائے گا۔ پھر جب بچّہ سچ بولتا ہے تو ماں اس پر برس پڑتی ہے کہ تم نے پہلے جُھوٹ کیوں بولا اور اسے سزا دیتی ہے۔ اس انداز سے بچّے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ سکتی ہے کہ آئندہ جھوٹ ہی بولنا ہے (مَعَاذَ اللہ)۔

جُھوٹ سِکھانے کے مزید انداز 1 گھر کے دروازے پر کسی ایسی پڑوسن نے دَستک دی جس سے ماں نہیں ملنا چاہتی یا موبائل پر کسی ایسی سہیلی کی کال آئی جس سے بات نہیں کرنا چاہتی تو بچّے کے ذریعے کہلوا دینا کہ امّی گھر پر نہیں ہیں۔

2 گھر میں کسی چیز کی موجودگی کے باوجود پڑوسن کے مانگنے پر بچّے کے ذریعے کہلوا دینا کہ وہ چیز ختم ہوگئی۔ الغرض بچّے کے سامنے یا اس کے ذریعے جُھوٹ بولنا یا بُلوانا بچّے کی غلط تربیت کا باعث بَن سکتا ہے اور ایسے بچّے اپنی عملی زندگی (Practical Life) میں عادی جھوٹے (Habitual Liar) بَن سکتے ہیں۔

مذکورہ انداز میں بچّوں کی غَلَط تربیت کرنے والی ماؤں کو اس بات کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ کل یہ بچّہ آپ کے ساتھ بھی جُھوٹ بولے گا کیونکہ زمین میں باجْرہ بَو کر اس سے گندم کے حُصول کی اُمّید رکھنا نادانی ہے۔

افطار کروانے کے فضائل

بنتِ ممتاز عطاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے درمیان رَحمتوں اور بَرَکتوں والا مقدّس مہینا رَمضانُ المبارَک موجود ہے۔ اس ماہِ مبارَک میں نفل کا ثواب فرض کے برابر جبکہ فرض کا ثواب ستّر گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ (ملخص از فتاویٰ رضویہ، 10/183) رَمضان میں دیگر کئی نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ایک خاص عمل اِفطار کرانا بھی ہے جس کی ترغیب احادیثِ مبارَکہ میں موجود ہے۔

اِفطار کروانے کی فضیلت اِفطار کی فضیلت پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحَظہ فرمائیے:

1 جو حَلال کمائی سے رَمَضان میں روزہ اِفطار کروائے، رَمضان کی تمام راتوں میں فرشتے اُس پر دُرود بھیجتے ہیں اور شبِ قَدْر میں جبرائیل علیہِ السَّلام اُس سے مُصافحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) ہیں اور جس سے جبرائیل علیہ السَّلام مُصافحہ کرلیں اُس کی آنکھیں اشکبار ہوجاتی ہیں اور دِل نرم ہوجاتا ہے۔ (جمع الجوامع، 7/217، حدیث: 22534)

2 جس نے حلال کھانے یا پانی سے (کسی مسلمان کو) روزہ اِفطار کروایا، فرشتے ماہِ رَمَضان کے اَوقات میں اُس کے لئے اِسْتِغْفار کرتے ہیں اور شبِ قَدْر میں جبرائیل علیہ السَّلام اُس کے لئے اِسْتِغْفار کرتے ہیں۔ (معجم کبیر، 6/262، حدیث:6162)

3 جس نے کسی روزہ دار کا روزہ اِفطار کروایا تو اُسے بھی اسی کی مِثْل ثواب ملے گا بغیر اس کے کہ اس کے ثواب میں کچھ کمی ہو۔ (سُنَن کبریٰ للنسائی، 2/256، حدیث: 3331) سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری بِشارتیں ہے کہ اِفطار کروانے والے کو روزہ دار جیسا ثواب دیا جائے گا، معصوم فِرِشتے رَمضانُ الْمُبارَک کے اَوقات میں اور فِرِشتوں کے سردار حضرتِ سَیِّدُنا جبریل علیہ السَّلام شبِ قَدْر میں اس کے لئے دُعائے مَغْفِرت فرماتے ہیں۔

اِفطار کروانے کی فضیلت کیسے حاصل ہو؟ پیاری اسلامی بہنو! یہ بات پیشِ نظر رہے کہ روزہ اِفطار کروانے کی فضیلت پانے کے لئے یہ ضَروری نہیں کہ طرح طرح کے مُرَغّن اور لذیذ کھانوں اور مختلف قِسم کے پھلوں کا انبار لگایا جائے۔ اگر کسی روزہ دار کو ایک آدھ کھجور کھلا کر یا پانی کا ایک گھونٹ پلا کر روزہ اِفطار کروادے تب بھی ان فضائل کا مستحق بن سکتا ہے۔ روزہ اِفطار کروانا اگرچہ بظاہر ایک معمولی عمل ہے لیکن اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

اجتماعی سحری و اِفطاری کروانے والے توجہ فرمائیں کئی اہلِ ثَروت افراد ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں روزہ داروں کے لئے اجتماعی سحر و اِفطار کا اہتمام فرماتے ہیں جو ایک اچھا عمل ہے۔ ایسے افراد کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ کسی عاشقِ رسول عالمِ دین سے رہنمائی لے کر اس انداز میں ترکیب بنائیں کہ اس مستحب کام کے دوران کوئی غیر شرعی عمل مثلاً رِزق کی بے حُرمتی یا سحر و اِفطار کرنے والے مسلمانوں کی دِل آزاری وغیرہ نہ ہو۔

اللہ کریم ہمیں خوب خوب اس مبارَک مہینے کی بَرَکتیں پانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

روزہ چھوڑنے یا توڑنے کے عذابات

بنتِ محمد ہارون عطاریہ مدنیہ

اسلام کے پانچ بُنیادی ارکان میں سے ایک اہم رُکن رَمضانُ المبارَک کے روزے رکھنا بھی ہے۔ اس عبادت کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی بدولت تقویٰ و پرہیز گاری کی دولت حاصل ہو سکتی ہے۔ رَمَضانُ المبارَک کے روزے رکھنے کے جہاں بے شُمار فضائل و فوائد ہیں وہیں بغیر کسی صحیح مجبوری کے رَمَضانُ المبارَک کا روزہ چھوڑنے یا توڑ دینے پر سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔

اُلٹا لٹکا دیا گیا حضرت سیّدُنا ابو اُمامہ باہِلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میں سویا ہوا تھا کہ خواب میں دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے ایک دُشوار گزار پہاڑ پر لے گئے، جب میں پہاڑ کے درمیانی حصّے پر پہنچا تو وہاں بڑی سخت آوازیں آرہی تھیں، میں نے کہا: یہ کیسی آوازیں ہیں؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ جہنمیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے جایا گیا تو میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کو اُن کے ٹخنوں کی رگوں میں باندھ کر (اُلٹا) لٹکایا گیا تھا اور اُن کے جبڑے پھاڑ دیئے گئے تھے جن سے خُون بہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ لوگ روزہ اِفطار کرتے تھے اس سے پہلے کہ روزہ اِفطار کرنا حلال ہو۔ (صحیح ابنِ حبان، 9/286، حدیث: 7448)

وَقت سے پہلے اِفطار کرنے سے مُراد یہ ہے کہ روزہ تو رکھ لیا مگر سُورج غُروب ہونے سے پہلے پہلے جان بُوجھ کر کسی صحیح مجبوری کے بِغیر توڑ ڈالا۔ (فیضانِ رمضان، ص89)

رَمَضان کا فرض روزہ چھوڑنے کا نقصان فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے رَمَضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رُخصت و بغیر مَرَض اِفطار کیا (یعنی نہ رکھا) تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔ (بخاری، 1/638)

ایک اور روایت میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ماہِ رَمَضان کو پایا اوراس کے روزے نہ رکھے وہ شَقی (یعنی بدبخت) ہے۔

(مجمع الزوائد، 3/340، حدیث: 4773)

آیئے نیّت کریں پیاری اسلامی بہنو! اللہ کریم نے سال کے گیارہ مہینے ہمیں جائز طریقے سے کھانے پینے کی

رُخصت عطا فرمائی اور صرف ایک مہینے دن کے مخصوص حصے میں کھانے پینے سے باز رہنے کا حکم فرمایا۔ آیئے نیّت فرمایئے! رَمَضانُ المبارَک کا مہینا چاہے سردی میں آئے یا گرمی میں، موڈ ہو یا نہ ہو، چاہے بھوک ستائے یا پیاس تڑپائے، ہم اللہ پاک کو راضی کرنے اور اس کے حکم کی تعمیل کے لئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ رَمَضانُ المبارَک کے فرض روزے بھی رکھیں گی اور تمام صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچ کر روزے کی برکت سے تقویٰ و پرہیز گاری کی دولت بھی حاصل کریں گی۔ یقیناً وہ اسلامی بہنیں بہت نادان ہیں جو کوئی شرعی مجبوری نہ ہونے کے باوجود صرف سُستی و غفلت کے باعث اس عظیم نعمت سے محروم رہتی ہیں۔

اللہ کریم ہمیں اس غفلت و محرومی سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

دلچسپ سوال جواب

بنتِ فاروق عطاریہ

سوال: سب سے پہلے کس عورت کے کان چھیدے گئے؟

جواب: حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا۔

(غمز عُیون البصائر شرح الاشباہ والنظائر، 3/295)

سوال: جنّت کے نگہبان فرشتے کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت رضوان علیہ السّلام۔

(مسندِ شہاب، 2/130، حدیث:1036)

سوال: دوزخ میں عذاب دینے کیلئے کتنے فرشتے مقرّر ہیں؟

جواب: 19 فرشتے۔ (تفسیرِ کبیر، 1/156)

سوال: تمام مسلمانوں کی روح قیامت سے کتنے سال قبل قبض کرلی جائے گی؟

جواب: 40 سال۔ (بہارِ شریعت، 1/127)

سوال: پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے غزوۂ اُحد کے موقع پر کس صَحابی کے لئے فِدَاكَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ کے الفاظ استعمال فرمائے؟

جواب: حضرت سیّدُنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

(ترمذی، 5/418، حدیث:3774)

سوال: قابیل نے حضرت سیّدُنا ہابیل رضی اللہ عنہ کو کہاں شہید کیا؟

جواب: جبلِ ثور پر۔ (عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص241)

سوال: شیطان کو کس آگ سے پیدا کیا گیا؟

جواب: بغیر دھوئیں والی آگ سے۔ (صراطُ الجنان، 5/226)

سوال: مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کے بعد حضرت یونس علیہ السّلام کے لئے کس سبزی کا پیڑ اُگایا گیا؟

جواب: کدّو شریف۔ (تفسیرِ خزائن العرفان، ص835)

اچھے نام

مدنی منّوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نِسبت
1	عبدُ البارِی	پیدا کرنے والے کا بندہ	"باری" اللہ پاک کا ایک صِفاتی نام
2	اَمان	پناہ، حفاظت	اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نام
3	ھُود	توبہ کرکے حق کی طرف رجوع کرنے والے	اللہ پاک کے ایک نبی علیہ السَّلام کا نام
4	جَعْفر	بہت وسیع نہر	صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ
5	رَزِین	باوقار، بُردبار، سَنجیدہ	ایک بہت بڑے مُحدِّث

مدنی منّیوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نِسبت
6	ثُوَیبہ	رُجوع کرنے والی، لوٹنے والی	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رَضاعی (یعنی دودھ پلانے والی) والدہ
7	نَفِیْسہ	پاک وصاف	سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کَنیز
8	سُمَیَّہ	علامت	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صحابِیَّہ
9	عاطِفہ	مہربانی کرنے والی	ایک عبادت گُزار خاتون
10	مَرْیَم	عبادت گزار خاتون	حضرت سیِّدُنا عیسیٰ علیہ السَّلام کی والدہ

مدنی پھولوں کا گلدستہ

دِلوں کی پاکیزگی کا نتیجہ

اگر تمہارے دِل پاک ہوں تو کلامِ الٰہی (یعنی قراٰنِ کریم) سے کبھی بھی سیر نہ ہوں (یعنی تلاوتِ قراٰن سے تمہارا دل نہ بھرے)۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ)

(فضائلِ صحابہ لامام احمد، 1/585)

دنیا کی سب سے اچھی چیز

دنیا میں تمہارے لئے سب سے اچھی چیز وہ ہے جس کے ذریعے تم اپنی آخرت سَنوارو۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم)

(احیاء العلوم، 5/135)

لمبی قید کی حق دار چیز

زبان سے بڑھ کر کوئی چیز ایسی نہیں جو طویل قید کی حق دار ہو۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

(معجم کبیر، 9/149، رقم:8747)

عقل مندی اور بے وُقوفی

سب سے بڑی عقل مندی پرہیزگاری ہے اور سب سے بڑی حماقت فِسق و فُجور (یعنی گناہ و نافرمانی) ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا امام حسن رضی اللہ عنہ)

(مصنف ابن ابی شیبہ، 7/277)

افضل عبادت

فرائض کو ادا کرنا اور حرام سے بچنا افضل عبادت ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ)

(سیرت ابن جوزی، ص234)

جنّتی حُوروں سے افضل عورتیں

دنیا کی وہ عورَتیں جو جنّت میں جائیں گی اپنے نیک کاموں کی وجہ سے جنّت کی حُوروں سے افضل ہوں گی۔

(ارشادِ سیّدُنا حِبان بن اَبُوجَبَلَہ رحمۃ اللہ علیہ)

(تفسیر قرطبی، الدخان، تحت الآیۃ:54، 8/113)

بُرا لباس

جو لباس پہن کر تُو خود کو افضل گمان کرے وہ تیرا بُرا لباس ہے۔ (ارشادِ حضرت سیّدُنا مُسلم بن یَسار رحمۃ اللہ علیہ)

(الزھد لاحمد بن حنبل، ص259)

اَنوکھا آئینہ

غور و فکر ایک ایسا آئینہ ہے جو تجھے تیری نیکیاں اور بُرائیاں دِکھاتا ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا فُضَیل بن عِیاض رحمۃ اللہ علیہ)

(احیاء العلوم، 5/162)

تکبُّر کی نحُوست

جس قدر تکبُّر انسان کے دل میں داخل ہوتا ہے اسی قدر

اس کی عقل کم ہو جاتی ہے، چاہے تکبر تھوڑا ہو یا زیادہ۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا محمد بن علی باقر رحمۃ اللہ علیہ)

(موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب التواضع والخمول، 3/579، رقم:226)

راحت پانے کا نسخہ

اپنے معاملات اللہ پاک کے حوالے کردو، راحت پالو گے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا عامر بن عبد قیس رحمۃ اللہ علیہ)

(الزھد لامام احمد، ص239)

بچّوں سے مذاق کا نقصان

بچّوں سے زیادہ مذاق نہ کیا کرو! ورنہ ان کے نزدیک تمہاری قدر و منزلت کم ہو جائے گی۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا محمد بن مُنْکَدِر رحمۃ اللہ علیہ)

(موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت، 7/238، رقم:393)

بہت بڑا دھوکا

نیکیاں یاد رکھنا اور گناہوں کو بھول جانا بہت بڑا دھوکا ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا یحیٰ بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ)

(حلیۃ الاولیاء، 3/80، رقم:3244)

نیک عورتیں

خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا

بنت ضیاء الفاروق عطاریہ

حضرت سیّدَتُنا فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سب سے چھوٹی مگر سب سے پیاری اور لاڈلی شہزادی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کا نام "فاطمہ" اور لقب "زَہرا" اور "بَتُول" ہے۔ علّامہ ابنِ جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا کی ولادت اعلانِ نبوّت سے 5 سال پہلے ہوئی۔ (شرح الزرقانی علی المواھب، 4/331) آپ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم سے ہوا اور آپ رضی اللہ عنہا سے تین صاحبزادگان حضرت امام حسن، حضرت امام حُسین، حضرت مُحسن رضی اللہ عنہم اور تین صاحبزادیاں حضرت زینب، حضرت اُمِّ کُلثوم اور حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہن کی ولادت ہوئی۔ (سبل الھدیٰ والرشاد، 11/50، 51)

فضائلِ فاطمہ بزبانِ مصطفےٰ

کُتُبِ احادیث وسِیَر حضرت سیّدَتُنا فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا کے فضائل و مناقب سے مالا مال ہیں۔ تین فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ فرمائیں:

1 فاطمہ تمام جنّتی عورتوں کی سردار ہیں۔

(بخاری، 2/537)

2 فاطمہ میرے (جسم کا) ٹکڑا ہے، جس نے اِسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔

(بخاری،2/538،حدیث:3714)

3 اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام مسلمانوں کی بیویوں یا اس اُمّت کی تمام عورتوں کی سردار ہو۔(بخاری،4/184)

مُشابہتِ مصطفےٰ

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چال ڈھال، شکل و شباہَت (رنگ رُوپ) اور بات چیت میں فاطمہ عَفِیفَہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُشابہ نہیں دیکھا۔(ترمذی،5/466،حدیث:3898 ملخصًا)

ذوقِ عبادت

حضرت سیّدُنا امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والدۂ ماجدہ حضرت سیّدَتُنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہا بسا اوقات گھر کی مسجد میں رات بھر نَماز میں مشغول رہتیں یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی۔

(مدارج النبوت،2/461)

حضرت سیّدُنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کھانا پکانے کی حالت میں بھی قراٰنِ پاک کی تلاوت جاری رکھتیں۔ (سفینۂ نوح، حصہ دوم، ص35)

پیاری اسلامی بہنو! خاتونِ جنّت رضی اللہ عنہا کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے ہمیں بھی نماز کی پابندی اور قراٰنِ کریم کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے بلکہ ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں عبادت کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے لہٰذا اس ماہِ مبارک میں نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر فرائض و نوافل کی کثرت کرتے ہوئے خوب عبادت کرنا چاہئے۔

وِصال

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اَنْتِ اَوَّلُ اَھْلِیْ لُحُوْقًا بِیْ یعنی میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم (وفات پاکر) مجھ سے ملوگی۔

(حلیۃ الاولیاء،2/50،حدیث:1443)

حُضورِ اَقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وِصال شریف کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے قلب مبارک پر بہت صدمہ گزرا اور پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصالِ ظاہری کے چھ ماہ بعد تین رَمضانُ المبارک 11ھ کو آپ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا اور جنّتُ البقیع میں تدفین کی گئی۔(سیرتِ مصطفےٰ، ص699، مدارج النبوت،2/461)

بَتول و فاطمہ زَہرہ لقب اس واسطے پایا
کہ دنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنّت کی نکہت کا

ازواجِ مُطہرات کے امّت پر احسانات

نیکی، اچھا سلوک، بھلائی، مہربانی، عطا، عنایت اور نوازش جیسی تمام خوبیوں کو کسی ایک لفظ سے تعبیر کرنا ہو تو اُسے احسان کہہ سکتے ہیں۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اپنے اُمّتیوں پر بے شمار احسانات ہیں، اسی طرح حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مقدّس و پاکیزہ بیویوں کے بھی اُمّت پر احسانات ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ وہ بحکمِ قراٰنِ مجید مؤمنوں کی مائیں ہیں اور ماں بچّوں پر احسان کا کوئی موقع نہیں چھوڑتی، ویسے تو ہر اُمُّ المؤمنین کا ہم پر کوئی نہ کوئی احسان ضرور ہے اور ان احسانات کی کئی صورتیں ہیں مگر یہاں بعض اُمّہاتُ المؤمنین کے چند احسانات ذکر کئے جاتے ہیں۔

سب سے پہلے اگر ہم اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی بات کریں تو آپ نے ابتدائے اسلام میں تبلیغِ دین کی خاطر اپنا مال وقف کردیا، دل، زبان، جان اور مال کے ساتھ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی معاوَنت اور حوصلہ افزائی کی اور بہت زیادہ تعاون کیا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان باتوں کا باربار اِقرار و تذکرہ فرمایا اور اُن کی تحسین و تعریف فرمائی۔ آپ کے یہ احسانات ساری اُمّت پر قرض رہیں گے۔

یوں ہی اگر ہم اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سیرتِ مقدّسہ کو دیکھیں تو اُمّتِ مسلمہ پر آپ کے علمی، مذہبی، معاشرتی، اجتماعی اور اصلاحی بے شمار احسانات نظر آتے ہیں۔ آپ کا سب سے بڑا احسان اُمّت کی راہنمائی کے لئے شرعی احکام وغیرہ پر مشتمل 2210 احادیثِ مبارکہ کا بڑا ذخیرہ روایت کرنا اور کثیر صحابۂ کرام اور تابعینِ عظّام رضی اللہ عنھم کی شرعی راہنمائی فرمانا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم صحابہ کو کسی بات میں مشکل پیش آتی تو اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کی بارگاہ میں سوال کرتے اور آپ سے ہی اس بات کا علم پاتے۔ (ترمذی،5/471، حدیث:3909) اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ خود حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِس اُمّت کی تمام عورتوں بشمول ازواجِ مطہّرات کے علم کو اگر جمع کرلیا جائے تو عائشہ کا علم اِن سب کے علم سے زیادہ ہوگا۔ (مجمع الزوائد،9/389، حدیث:15318)

عورتوں پر بھی آپ کے خاص اور زبردست احسانات ہیں، دورِ نبوی میں زیادہ تر آپ ہی عورتوں کی معروضات اور گزارشات بارگاہِ رسالت تک پہنچاتیں، اُن کے ذاتی مسائل کے حل پر بھی بھرپور توجّہ دیتیں۔ اسلامی بہنوں پر آپ کا ایک خاصُ الخاص احسان یہ ہے کہ آپ نے اپنی حیات و خدمات اور سیرت و کردار سے بتادیا کہ ایک عورت بھی پردے میں رہ کر دِین کی عظیم خدمت کرسکتی ہے اور یہ بھی آپ کا احسان ہے کہ عورتوں کے مخصوص شرعی مسائل کا بڑا حصّہ آپ ہی نے اُمّت تک پہنچایا ہے۔ ایک خاص احسان یہ ہے کہ آپ کی برکت سے ساری اُمّت کو تیمّم کا حکم ملا اور پانی پر قدرت نہ ہونے کی صورت میں پاک مٹّی سے پاکی حاصل

کرنے کی اجازت مل گئی۔ سبحٰن اللہ

❁ اُمّت پر احسانات فرمانے والی ہماری ماؤں میں سے ایک اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔ آپ شرعی احکام و قوانین کی ماہر فقیہا صحابیات میں شمار ہوتی ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 2/203) اور بقولِ امام الحَرَمین امام ابو المعالی عبدالملک بن عبد اللہ جُوَینی: حضرت اُمِّ سلمہ کی رائے ہمیشہ درست ثابت ہوتی تھی۔ (فتح الباری، 6/294، تحت الحدیث: 2733)

وجہ یہی ہے کہ آپ نے بارگاہِ رسالت میں بکثرت سوالات پوچھے اور پھر لوگوں نے آپ سے شرعی راہنمائی حاصل کی، بالخصوص "صلحِ حُدَیبیہ" کے موقع پر آپ کی معاملہ فہمی، حکمتِ عَملی اور بہترین مشورے نے اصلاح کا بڑا کام کیا کہ اس وقت صحابۂ کرام عمرہ کی ادائیگی سے روکے جانے پر رنج و غم میں تھے اور کوئی بھی قربانی کرکے اپنا احرام کھولنے کے لئے ذہنی طور پر تیّار نہیں تھا تو آپ نے بارگاہِ رسالت میں یہ رائے دی کہ یارسولَ اللہ! آپ کسی سے کچھ بھی نہ فرمائیں اور خود اپنی قربانی ذبح کرکے اپنا احرام کھول دیں چنانچہ حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایسا ہی کیا یہ دیکھ کر سب صحابۂ کرام نے بھی اپنی اپنی قربانیاں کرکے احرام کھول دیا۔

❁ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا کو بارگاہِ نَبوی میں خاص مقام حاصل تھا، حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے آپ کا نکاح خود ربِّ کریم نے فرمایا اور گواہ حضرت جبریل علیہ السَّلام تھے۔ آپ کے احسانات بالخصوص یتیموں اور بیواؤں پر بہت تھے، آپ نے خواتین کو سکھایا کہ صدقہ و خیرات کی کثرت کریں اور کمزوروں کا سہارا بنیں۔

❁ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کردار و عمل سے حق گوئی کے ساتھ ساتھ انفرادی عبادات جیسے غریبوں و محتاجوں کی مدد، شب بیداری و روزہ داری، نیز تلاوتِ قراٰن کی ترغیب و تعلیم دی ہے اور حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تقریباً 60 احادیثِ مُبارَکہ اُمّت تک پہنچا کر اس پر احسان فرمایا۔ (مدارج النبوۃ، 2/474)

❁ 76 احادیثِ کریمہ روایت کرنے والی اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا میمونہ رضی اللہ عنہا بہت زیادہ خوفِ خدا رکھنے والی اور انتہائی صلہ رَحمی کرنے والی خاتون تھیں۔ لوگوں کو شریعت کی پاسداری سکھانے والی ہستی ہیں اور اُمّتِ مسلمہ کو متعدّد مسائل کا حل آپ کے ذریعے سے ملا، خاص کر حالتِ احرام میں نکاح کے جائز ہونے کا مسئلہ آپ کی برکت سے ظاہر ہوا۔

❁ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا جُوَیریہ رضی اللہ عنہا کا سب سے پہلا احسان اپنے قبیلہ والوں پر تھا کہ آپ کی بدولت تقریباً 700 افراد نے غلامی سے آزادی پائی، حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت جُویریہ سے بڑھ کر اپنی قوم پر خیر و برکت لانے والی کوئی اور عورت ہم نے نہیں دیکھی۔ (ابوداؤد، 4/30، حدیث: 3931)

حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عُمر اور حضرت جابر بن عبد اللہ جیسے اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ سے روایات کیں ہیں جن میں اُمّت کی راہنمائی کا بڑا سامان موجود ہے۔

ربِّ کریم ہمیں ازواجِ مطہّرات کی سیرت پڑھنے، سننے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، مولائے کریم اُنہیں اِن احسانات پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ تمام اُمّہاتُ المؤمنین پر اللہ پاک کی رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

امہاتُ المؤمنین کی مبارک سیرت کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"فیضانِ امہاتُ المؤمنین"** پڑھئے۔ یہ کتاب اس لنک سے فری ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/faizan-e-ummahatul-momineen

سحری و افطاری کی غذائیں اور احتیاطیں

روزہ ہماری بخشش و مغفرت کا بہترین ذریعہ ہونے کے ساتھ ہماری جسمانی صحت و تندرستی کا بھی ضامن ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: **صُوْمُوْا تَصِحُّوْا** (یعنی روزہ رکھو صحت یاب ہو جاؤ گے) (معجم اوسط، 6/146، حدیث: 8312) اس مہینے کے معمولات دیگر مہینوں سے جدا ہوتے ہیں لہٰذا اس مہینے میں کھانے پینے میں بھی بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ بسا اوقات یہ بے احتیاطی صحت کی خرابی تک لے جاتی ہے، سَحَری اور افطاری میں کیا کھائیں اور کن چیزوں سے احتیاط کریں، ذیل میں ان چیزوں کے متعلّق مدنی پھول پیش کئے جارہے ہیں جن پر عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ صحت بھی بہتر رہے گی اور روزہ رکھنے اور روزہ گزارنے میں بھی دشواری کم ہوگی لیکن یاد رکھئے کہ اس میں ہماری نیّت صرف یہ ہونی چاہئے کہ اللہ کریم کا حکم پورا کرنے اور روزے میں بھوک پیاس کی شدّت کی وجہ سے ہونے والی بے صبری و تشویش سے بچنے کی نیّت سے ان مدنی پھولوں پر عمل کریں گے۔

سحری میں کیا کھائیں؟ سَحَری رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّت ہے، اس کا یہ فائدہ بھی ہے کہ اس سے روزے میں قوّت حاصل ہوتی ہے۔ 1 سحری میں دودھ اور اس سے بنی اشیاء کا استعمال کیجئے 2 چکّی کے آٹے کی روٹی، دَلیہ یا باسمتی چاول یا دال روٹی وغیرہ استعمال کیجئے کہ ان سے بھوک دیر میں لگتی ہے 3 دہی توانائی برقرار رکھتا ہے۔ کوشش کرکے دہی گھر میں ہی بنائیں کیونکہ گھر میں بنائے ہوئے دہی میں کیلشیم زیادہ ہوتی ہے 4 دہی میں زیرہ، الائچی یا خوبانی شامل کرکے کھانا اور لسّی پینا بھی مفید ہے 5 سحری تاخیر سے کریں لیکن اتنی تاخیر بھی نہ کردیں کہ صُبحِ صادق کا شک ہونے لگے 6 بغیر شکر والے جوس یا دودھ والے جوس پیجئے کہ پیاس کم لگے گی 7 سَحَری میں شوربے والا سالن استعمال کرنا چاہئے 8 بچّوں کو سحر و افطار میں پروٹین (Protein) والی غذاؤں کے ساتھ دودھ والا شربت دیجئے 9 سحری میں پراٹھے کے بجائے روٹی پر زیتون کا تیل (Olive Oil) لگا کر رات کے بنے سالن کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہے 10 روزے کا دورانیہ طویل ہو تو پیاس سے بچنے کے لئے کھجور کے شیک میں O.R.S ڈال کر پی لیں یہ پانی کی کمی سے محفوظ رکھے گی 11 شوگر کے مریض اگر سَحَری میں کھجور کھائیں تو بلڈ پریشر (Blood Pressure) اور شوگر لیول ٹھیک رہتا ہے، کھجور قوّت کو بحال رکھتی ہے 12 سحری میں کیلا کھانا بہت ہی مفید ہے۔

افطاری میں کیا کھائیں 1 روزہ رکھنے سے شام کے وقت کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے جبکہ کھجور کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے کیونکہ یہ غِذائیت سے بھرپور ہوتی ہے اور کھجور سے افطار کے پیچھے یہی حکمت کار فرما ہے۔ 2 دن بھر نہ کھانے سے معدے میں تیزابیت ہو جاتی ہے اور کھجور میں ایسی معدنیات اور نمکیات ہوتی ہیں جو تیزابیت
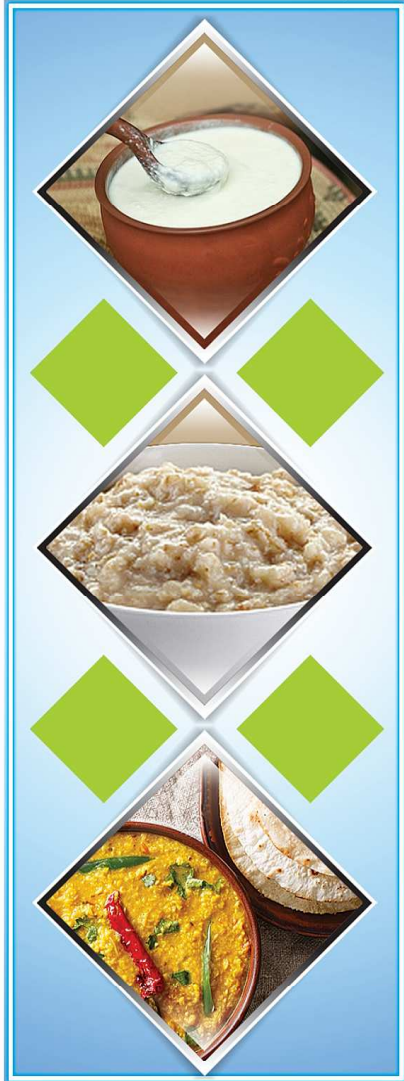
پر قابو پالیتی ہیں 3 افطاری کے بعد کے اوقات میں پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیجئے تاکہ دن کے وقت جسم میں پانی کی کمی سے بچا جاسکے 4 روزہ کھولنے کے لئے کھجور، دہی، پانی یا تازہ پھلوں کے رس نوش کیجئے 5 ایسے پھل اور سبزیاں جن میں پانی کی وافر مقدار موجود ہو مثلاً خربوزہ، تربوز، کھیرا، ٹماٹر، انگور، سنگترہ، پپیتا اور اناس وغیرہ کا استعمال بہت مفید ہے 6 رمضان میں زیادہ سے زیادہ موسمی پھل استعمال کریں 7 افطاری میں ان غذاؤں کا انتخاب کریں جو معدنیات سے بھرپور، نرم اور جلد ہضم ہونے والی ہوں 8 کولڈ ڈرنک اور بازاری مشروبات کے بجائے روایتی مشروبات مثلاً لسّی، شکنجبین، فالسے کا شربت اور ملک شیک (Milkshake) وغیرہ پینا آپ کی صحت اور جیب دونوں کیلئے مفید ہے 9 افطار کے بعد نمازِ مغرب مسجد میں باجماعت ادا کریں تاکہ افطار اور کھانے کے درمیان وقفہ ہوجائے اور فرض بھی ادا ہوجائے، ایسا کرنے سے کھانا کچھ کم کھایا جائے گا اور ہماراوزن بھی قابو میں رہے گا 10 بیمار حضرات خصوصاً ذیابیطس (Diabetes) یادل کے امراض میں مبتلا افراد کو اپنے مُعالِج (Doctor) کے مشورے سے کھانا پینا چاہئے۔

سحری کی احتیاطیں 1 سحر اور افطار میں متوازن خوراک ہی صحت کی ضامن ہوتی ہے 2 سحری کے دوران ایک ساتھ بہت زیادہ پانی پی لینا نقصان دہ عمل ہے اس عمل سے معدہ پانی سے بھر جاتا ہے جو اکثر Vomit یعنی اُلٹی کا سبب بن جاتا ہے 3 چینی یا مصنوعی شکر سے تیّار شدہ غذاؤں کا زیادہ استعمال نقصان پہنچاتا ہے 4 سحری میں سادہ غذاؤں کا استعمال کریں اور کوشش کریں کہ مرغّن یا پروٹین والی غذائیں یعنی گوشت وغیرہ کم کھائیں، ان کے کھانے سے دن کے اوقات میں پیاس زیادہ لگے گی 5 زیادہ نمک استعمال نہ کریں 6 گُردوں کے مریض سحر و افطار میں پانی کا استعمال رکھیں تاہم ڈائیلائسز (Dialysis) کروانے والے افراد اپنے مُعالجین کی ہدایت پر پانی استعمال کریں 7 ہمیشہ بھوک لگنے کی صورت میں کھائیں، سیر ہونے کی حالت میں اوپر تلے کئی چیزیں نہ کھائیں 8 تلی ہوئی اشیاء سے مکمّل پرہیز رکھئے کہ یہ پیاس کا سبب بنتی ہیں 9 سحری کے وقت روغنی غذائیں زیادہ مقدار میں کھانے سے خون میں شکر کی سطح بڑھ جاتی ہے اس لئے شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ کے مریض اپنے طبیب سے لازمی مشورہ کریں اور صرف ان غذاؤں کا انتخاب کریں جو فرض روزوں میں رکاوٹ نہ بنیں۔

افطاری کی احتیاطیں 1 پکوڑے، سموسے اور ان جیسی دیگر اشیاء کھانی ہی ہوں تو ہفتے میں ایک دن کے لئے مخصوص کردیں کہ یہی آپ کی صحت کے لئے بہتر ہے 2 کڑک چائے، کافی، سافٹ ڈرنک یا اس جیسی دیگر مشروبات، مسالہ جات اور تیز مرچ کھانے سے پرہیز کریں 3 سالن وغیرہ میں مرچ مسالہ نارمل رکھئے کہ تیز مسالے پیاس، سینے کی جلن اور پیٹ کی خرابی کا سبب بنتے ہیں 4 افطار کے وقت بہت ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کیجئے کہ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیرِ معدہ اور جگر کے وَرم کا سخت خطرہ ہے۔ 5 افطاری میں کھانا کم کھائیں کیونکہ سارا دن بھوکا رہنے کے بعد اگر آپ کا جسم یک دم بہت زیادہ غذا حاصل کرلیتا ہے تو یہ پیٹ میں گیس پیدا کرنے سمیت معدے کے دیگر امراض کو جنم دے سکتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں ان مدنی پھولوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ: اس مضمون کی طبّی تفتیش حکیم رضوان فردوس عطّاری نے کی ہے۔

کھانے میں نمک زیادہ ہو جائے تو؟

بنتِ اصغر عطّاریہ

اللہ پاک نے اپنے بندوں کو طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا ہے جن میں سے ایک نمک بھی ہے۔ نمک ہماری روز مَرّہ کی غذا کا لازمی حصّہ ہے اور اس کے بغیر کھانا بے ذائقہ ہو جاتا ہے۔ مناسب مقدار میں نمک کا استعمال انسانی صحت کے لئے ضَروری ہے جبکہ نمک کی کمی مختلف طبّی مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔

کھانے میں نمک کی زیادتی کا حل

بسا اوقات کھانے پکانے والی کی بے احتیاطی یا غلطی کے باعث کھانے میں نمک زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لئے 5 تجاویز ملاحَظہ فرمائیے:

1 اگر شوربے والا سالن ہے تو ایک آلو (potato) لیں، اس کے درمیانے سائز کے ٹکڑے کاٹ کر سالن میں ڈال کر 5 سے 7 منٹ پکالیں، پھر دَم پر رکھ دیں، سالن کا زائد نمک یہ ٹکڑے جذب کرلیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

2 ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تھوڑا سا گُندھا ہوا آٹا گھی میں اچھی طرح گوندھ کر گولی سی بنالیں، اسے سالن میں ڈال کر 5 منٹ دَم پر رکھ دیں۔ کچھ دیر میں وہ پتھر کی طرح سخت ہو جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ سارا نمک جذب کر لے گا۔

3 اگر چاولوں میں نمک زیادہ ہو جائے تو گُندھا ہوا آٹا روٹی کی طرح بیل لیں۔ جب چاولوں کو دَم پر لگائیں تو ان پر یہ روٹی ڈال کر اس کے اوپر تھوڑے چاول ڈال کر دم لگا دیں، دم سے ہٹائیں گے تو روٹی سخت ہو جائے گی اور اِنْ شَآءَ اللہ نمک جذب کرلے گی۔

4 اگر خُشک (بُھنے ہوئے) سالن میں نمک زیادہ ہو جائے تو مزید سبزی کاٹ کر اور اُبال کے اس میں شامل کر دیں، نمک کم ہو جائے گا۔ اگر آپ اس میں شوربہ (curry) پسند کرتے ہیں تو تھوڑا سا پانی شامل کر کے پکالیں، اِنْ شَآءَ اللہ نمک کم ہو جائے گا۔

5 اگر سُوپ میں نمک زیادہ ہو جائے تو مزید پانی شامل کر دیں، یا پھر آلو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر ڈال دیں اور پکالیں، اِنْ شَآءَ اللہ نمک کم ہو جائے گا۔

اللہ کریم ہمیں اپنی نعمتوں کا شُکر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی ابوصالح عطاری*

دلہنوں کو آرٹیفیشل پلکیں لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ دلہنوں کو آرٹیفیشل پلکیں لگانے کا کیا حکم ہے؟(سائلہ:اُمّ حیدر عطّاریہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کو زینت کے لئے آرٹیفیشل (مصنوعی) پلکیں لگانا جائز ہے، بشرطیکہ انسان یا خنزیر کے بالوں سے بنی ہوئی نہ ہوں۔ البتہ وضو و غسل کرنے کے لئے ان پلکوں کا اتارنا ضروری ہوگا، کیونکہ آرٹیفیشل پلکیں عموماً گوند وغیرہ کے ذریعے اصلی پلکوں کے ساتھ چپکا دی جاتی ہیں اور انہیں اتارے بغیر اصلی پلکوں کو دھونا ممکن نہیں، جبکہ وضو و غسل میں اصلی پلکوں کا ہر بال دھونا ضروری ہے۔

خنزیر کے علاوہ کسی اور جانور کے اور پلاسٹک کے بالوں سے انتفاع جائز ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

غیر محرم شخص کا بالغہ کو پڑھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اجنبی بالغ مرد کا نامحرم بالغہ بے پردہ لڑکیوں کو اس طرح پڑھانا کہ لڑکیوں کا چہرہ کھلا ہوتا ہے اور بعض اوقات اعضاءِ ستر مثلاً کلائیاں، گلا، بال وغیرہ بھی کھلے ہوتے ہیں یہ لڑکیاں مرد کے سامنے آکر بیٹھ جاتی ہیں اور مرد انہیں پڑھاتا ہے اور پڑھانے کے دوران لڑکیوں کے چہرے کے ساتھ ساتھ اعضاءِ ستر کی طرف بھی نظر لازماً پڑتی ہے، یہ شرعاً کیسا ہے؟

(سائل: محمد سلیم عطّاری، جڑانوالہ پنجاب)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ طریقے سے نامحرم بالغہ لڑکیوں کو پڑھانا، سخت ناجائز و گناہ ہے، کہ یہاں بلا عذرِ شرعی مرد کا نامحرم بالغہ عورت کے اعضاءِ ستر کو دیکھنا اور بالغہ عورت کا اجنبی بالغ مرد کے سامنے اعضاءِ ستر کا کھولنا پایا جارہا ہے اور مرد کا بلا عذرِ شرعی نامحرم بالغہ عورت کے اعضاءِ ستر کو دیکھنا اور بالغہ عورت کا نامحرم بالغ مرد کے سامنے اعضاءِ ستر کا کھولنا سخت ناجائز و حرام ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ایامِ مخصوصہ میں اذان کا جواب دینا اور قرآن دیکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ حالتِ حیض میں خواتین اذان کا جواب دے سکتی ہیں؟ اور کیا قرآنِ کریم کھلا ہو تو اس کی طرف دیکھ سکتی ہیں؟(سائل: محمد نصیر، واہ کینٹ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایّامِ مخصوصہ میں خواتین کے لئے اذان کا جواب دینا اور قرآنِ کریم کو دیکھنا جائز ہے البتہ قرآنِ کریم کو پڑھنے اور چھونے کی اجازت نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

عالمی مجلس مشاورت کا مدنی مشورہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں یکم رجب 1440ھ بمطابق 9 مارچ 2019ء اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت کا مدنی مشورہ ہوا جس میں مختلف مدنی کاموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، اسلامی بہنوں میں مدنی کام مزید بڑھانے کے اہداف طے ہوئے۔

مدرسۃُ المدینہ (للبنات) کی مدنی خبریں لیاقت اسکوائر ملیر بابُ المدینہ کراچی میں قائم مدرسۃُ المدینہ (للبنات) کی ایک نابینا طالبہ نے 18ماہ 20 دن میں حفظِ قراٰن مکمل کیا ☆24 جنوری 2019ء کو ہجویری زون مرکزُالاولیاء (لاہور) اور 23 فروری 2019ء کو امجدی زون زم زم نگر (حیدر آباد) میں سنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 350 طالبات نے شرکت کی۔

مدنی کورسز 2 فروری 2019ء کو بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر (حیدرآباد)، مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف)، سردارآباد (فیصل آباد)، راولپنڈی اور گجرات میں اسلامی بہنوں کے دارالسنّہ میں 12دن کے ”اصلاحِ اعمال کورس“ جبکہ 16 فروری 2019ء کو 12 دن کے ”فیضانِ نماز کورس“ ہوئے جن میں تقریباً 393 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مجلس تجہیز و تکفین مجلس تجہیز و تکفین کے تحت پاکستان کے مختلف شہروں میں تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 6426 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی ☆کم و بیش 701 مقامات پر ایصالِ ثواب اجتماعات ہوئے۔

سُنّتوں بھرے اجتماعات مجلس جامعۃُ المدینہ (للبنات) کے تحت 16 فروری 2019ء کو ملک بھر میں 32 مقامات پر سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 1452 طالبات و مدرِّسات نے شرکت کی۔

مجلس تعویذات و مکتوباتِ عطّاریہ کے مدنی کام جنوری 2019ء میں راولپنڈی کے مہروی زون میں تربیتی کورس ہوا جس کی برکت سے اس زون میں تعویذاتِ عطّاریہ کے 4 نئے بستوں کا آغاز ہوا ☆10 مقامات پر دعائے صحت اجتماعات ہوئے ☆تقریباً 46000 (چھیالیس ہزار) مریضوں اور پریشان حالوں کے لئے کم و بیش 78ہزار سے زائد تعویذاتِ عطّاریہ دیئے گئے ☆تقریباً 6551 اسلامی بہنوں نے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی۔

شعبۂ تعلیم کے مدنی کاموں کی جھلکیاں شعبۂ تعلیم کے تحت ☆ تقریباً 1672 شخصیات اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ☆تقریباً 1918 شخصیات کو مدنی رسائل تحفے میں پیش کئے گئے ☆ 21 شخصیات نے جامعۃُ المدینہ للبنات کا دورہ کیا ☆ تقریباً 968 تعلیمی اداروں میں درس کا سلسلہ ہوا ☆14 فروری 2019ء کو لودھراں (پنجاب) میں ایک ذمہ دار اسلامی بہن نے ایک کالج کے مدنی دورے میں کالج کی پرنسپل سے ملاقات کی، انہیں سمر کیمپ میں تجوید کی کلاس میں شرکت کی دعوت دی اور ماہنامہ فیضانِ مدینہ تحفے میں پیش کیا۔

مدنی انعامات اجتماعات اسلامی بہنوں کو مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلانے کیلئے ماہِ جنوری اور فروری 2019ء میں ملک کے مختلف شہروں میں 3 گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 9111 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مدنی کورسز یکم فروری 2019ء کو ہند کے مختلف شہروں (شموگا بلہاری، مالیگاؤں، اندور، سنویر، سدرا، پریم نگر، گورکھپور)، نیپال کے شہر نیپال گنج اور 16 فروری 2019ء کو یوکے کے شہر برمنگھم میں 3 دن کے ”مدنی کام کورس“ ہوئے جن میں تقریباً 391 اسلامی بہنوں نے شرکت کی ☆ہند کے علاقے کادی اور انجر میں 3 دن کا ”اسلامی زندگی کورس“، سُریندر نگر میں 3 دن کا ”آغاز مدنی کام کورس“، ویراول اور مانڈوی میں 3 دن کے ”فیضانِ نماز کورس“، راج گڑھ، جیسلمیر اور جے پور میں 3 دن کے ”مدنی انعامات کورس“، گلبرگہ، ہنسور، اندور، سنویر اور بالاس پور میں 26 گھنٹے کے ”مدنی انعامات کورس“ ہوئے جن میں 518 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مختصر مدنی کورس 31 جنوری 2019ء کو مختلف ممالک اور شہروں (جدہ، دمام، کویت، ممبئی، پُونا، ناسک، بندھرا، بالاگھٹ، کانپور، منگلور، اٹاوہ، کلیان، دہلی، مرادآباد، بھوج پور، حیدرآباد دکن، نیپال، کینیا، بلیک برن، مانچسٹر، برنی، نیلسن، بولٹن، سویڈن، لندن، ہالینڈ، اٹلی، ناروے، سری لنکا، ملائشیا، اسپین، لیسوتھو، موزمبیق، ساؤتھ افریقہ، آسٹریلیا، ساؤتھ کوریا، فرانس، بیلجئم، جرمنی، یو ایس اے اور کینیڈا) میں اسلامی بہنوں کیلئے ایک دن کا ”سوشل میڈیا کورس“ ہوا جس میں شریک تقریباً 2932 اسلامی بہنوں کو سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کے فوائد اور منفی استعمال کے نقصانات کے متعلق آگاہی فراہم کی گئی ☆یکم مارچ 2019ء سے امریکہ اور کینیڈا میں 24 دن کا ”مدنی قاعدہ کورس“ شروع ہوا جس میں تقریباً 134 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مدنی انعامات اجتماعات ماہِ جنوری اور فروری میں عرب شریف کے شہر جدّہ ☆یوکے کے شہر ڈربی (Derby)، برمنگھم (Birmingham) اور ڈنفرم لائن (Dunfermline) ☆ماریشس کے شہر روز ہل (Rose Hill) اور بنگلہ دیش سمیت ہند کے مختلف شہروں آکولہ، ممبئی، کانپور، بریلی، پورن پور (Puranpoor)، رامپور (Rampur)، بییاور (Beawar)، موربی، جام نگر، جونا گڑھ، منگرول (Mangrol)، راول، ڈھورا (Dhora)، بھوج (Bhuj)، موڈاسا (Modasa)، بھوساول (Bhusawal)، ناگپور اور بالا گھاٹ میں 3 گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 1495 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

نئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کا آغاز ہند کے مختلف شہروں شموگا، اپلا، گورکھ پور، مہاراج گنج، پریم نگر، نیپال کے شہر گلریا، یوکے کے شہر مانچسٹر، یارک شائر (Yorkshire) اور نیوکاسٹل میں نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کا آغاز ہوا۔

مجلس تجہیز و تکفین اسلامی بہنوں کو غسل و کفن کا طریقہ سکھانے کے لئے فروری 2019ء میں مختلف مقامات (امریکہ، یوگنڈا، کمپالہ، چٹاگانگ، سڈنی، آسن، جمشید پور، اجین، کٹنی، چھترپور، پراسیا، نیوٹن، ممبئی، مہارا شٹر، میسور، کانپور، الہ آباد، جھانسی، آگرہ، لکھنؤ، گوپی گنج، بھیلواڑہ، پرتابھ گڑھ، راجستھان، کلکتہ، گورکھ پور، مراد آباد، چندروسی، مغل پور، دارالشفاء، سنتوش نگر، فرحت نگر، دبیل پورہ، محمد نگر، بابا نگر، تلب کٹّا، برکس، یوکے کے شہر بلیک برن، بولٹن، مانچسٹر، ڈیوس بری، گلاسگو، کمبوسلانگ، اسٹاک آن ٹرینٹ، برمنگھم، ڈربی اور ناٹنگھم و دیگر شہروں میں) تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد ہوئے جن میں تقریباً 3009 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مدرسۃ المدینہ کی مدنی خبریں ☆فروری 2019ء میں ہند کے نوری زون، نعیمی زون اور اجمیری زون میں مدارس المدینہ للبنات کا آغاز ہوا جن میں 70 سے زائد مدنی مُنّیوں نے داخلہ لیا ☆فروری 2019ء میں ہند کے شہروں نینی تال، کلکتہ اور رامپور میں اسلامی بہنوں کے لئے ناظرہ کورس اور یوکے کے مختلف شہروں برمنگھم، شیفلڈ، بولٹن، بلیک برن اور مانچسٹر میں مُدرِّسہ کورس اور مُختصر ناظِرہ کورسز ہوئے۔

خوشخبری

مدنی کام کورس

جامعۃُ المدینہ (للبنات) کی درجۂ خامسہ کی طالبات کے لئے تجوید، فقہ، عقائد اور مختلف مدنی کاموں پر مشتمل **مدنی کام کورس**

6شوال المکرم تا17شوال المکرم 1440ھ — 10جون تا21جون 2019ء

اسلامی زندگی کورس

اسلامی بہنوں کے لئے تجوید، فقہ، مہلکات اور معاملات وغیرہ پر مشتمل **اسلامی زندگی کورس**

20شوال المکرم تا2ذوالقعدۃ الحرام 1440ھ — 24جون تا5جولائی 2019ء

خصوصی اسلامی بہن کورس

اسلامی بہنوں کے لئے تجوید، فقہ، اشارے اور خصوصی (گونگی، بہری) اسلامی بہنوں میں مدنی کام کرنے کے طریقے پر مشتمل **خصوصی اسلامی بہن کورس**

20شوال المکرم تا6ذوالقعدۃ الحرام 1440ھ — 8جولائی تا19جولائی 2019ء

کورسز کے مقامات

بابُ المدینہ کراچی، گجرات، سردار آباد فیصل آباد، مدینۃُ الاولیاء ملتان اور زم زم نگر حیدر آباد

مزید معلومات کے لئے

(پاکستان) khatonejannat@dawateislami.net

(بیرونِ ملک) ib.overseas@dawateislami.net

دعوتِ اسلامی (چند شعبے ایک نظر میں)

رمضان المبارک 1438ھ/2017ء تا رجب المرجب 1440ھ/2019ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 107 سے زائد شعبوں میں دینِ متین کی خدمت کے لئے کوشاں ہے، جس کی مدنی بہاریں بذریعہ مدنی چینل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور مکتبۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی) کے کتب و رسائل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ رمضانُ المبارک 1438ھ تا رجبُ المرجب 1440ھ تک چند شعبوں کی مختصر کارکردگی مُلاحَظہ ہو: ☆ملک و بیرونِ ملک میں جامعاتُ المدینہ کی تعداد 500 سے بڑھ کر 616 ہوگئی ہے جن میں فِی سَبِیْلِ اللہ عالم کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تعداد 32000 سے بڑھ کر 52574 ہوگئی ہے، اب تک 7688 اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں عالم کورس مکمل کرچکے ہیں ☆ملک و بیرونِ ملک میں مدارسُ المدینہ کی تعداد 2600 سے بڑھ کر 3287 ہوگئی ہے جن میں قراٰنِ مجید کی مفت تعلیم حاصل کرنے والے مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کی تعداد 1 لاکھ 22 ہزار سے بڑھ کر 1 لاکھ 52 ہزار 340 ہوگئی ہے جبکہ تادمِ تحریر 80731 طَلَبہ و طالبات قراٰنِ کریم حفظ اور 2 لاکھ 41 ہزار 28 طَلَبہ و طالبات ناظرہ مکمل کرچکے ہیں ☆ملک و بیرونِ ملک میں جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ آن لائن کی شاخیں 15 سے بڑھ کر 29 ہوگئی ہیں جن میں 10 ہزار سے زائد طَلَبہ قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عالِم کورس اور دیگر فرض عُلوم کورس وغیرہ کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں ☆مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت 1300 سے زائد پلاٹس خریدنے اور مساجد بنانے کا سلسلہ ہوا، اس کے علاوہ ☆ملک و بیرونِ ملک میں کم و بیش 23 ہزار 200 مدرسۃُ المدینہ بالغان لگائے جارہے ہیں جن میں کم و بیش 1 لاکھ 42 ہزار بالغ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک کی فِی سَبِیْلِ اللہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ دیگر احکامِ شرعیہ (وضو، غسل، نماز وغیرہ) بھی سیکھنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں ☆المدینۃُ العلمیہ دعوتِ اسلامی کا تحریر و تصنیف کا علمی و تحقیقی اِدارہ ہے، جس کے تحت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ گزشتہ دو سال میں 80 سے زائد کُتُب و رَسائل اور اُردو تراجم، 360 تحریری بیانات منظرِ عام پر آچکے ہیں جبکہ المدینۃُ العلمیہ کے قیام سے اب تک 550 سے زائد کُتُب و رَسائل شائع اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر اپلوڈ (Upload) ہوچکے ہیں ☆مدنی کورسز: ملک و بیرونِ ملک میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی فِی سَبِیْلِ اللہ مختلف مدنی کورسز کے ذریعے قراٰنِ پاک، نماز، وُضو، غُسل، مدنی کام کرنے کا طریقہ اور اخلاقی و معاشرتی حوالے سے مدنی تربیت کا سلسلہ سارا سال جاری رہتا ہے۔

دینِ اسلام کی خدمت میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر مدنی عطیات کے ذریعے مالی تعاون کیجئے! بینک کا نام: MCB، اکاؤنٹ ٹائٹل: دعوتِ اسلامی، بینک برانچ: کلاتھ مارکیٹ برانچ، کراچی پاکستان، برانچ کوڈ: 0063

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0388841531000263 (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0388514411000260

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0

0125764